

6.2

غیر بینک مالی ادارے

نان بینک مالی اداروں نے دشوار مالی حالات کے باوجود مالی اور آپریشنل مضبوطی مظاہرہ کیا اور بالخصوص انتظامِ اثاثہ کے زمرے میں گذشتہ سال کی نسبت بلند نمو دکھائی۔ کمزور معاشی سرگرمیوں اور بلند شرح سود کے نتیجے میں پست خطرہ قرضوں کی مارکیٹ انتظامِ اثاثہ زمرے کے سرمایہ کاروں کے لیے بدستور ترجیحی زمرے رہا۔ تاہم قرض گار زمرہ مشکل معاشی حالات کی گرفت میں رہا اور زیرِ جائزہ سال کے دوران اس کی نمو تھمی رہی۔ آگے چل کر نان بینک مالی اداروں کی کارکردگی کا دارومدار ابھرتے ہوئے ملکی اور سیاسی و جغرافیائی حالات پر ہے۔



6.2 غیر بینک مالی ادارے

جدول 6.2.1: غیر بینک مالی اداروں کے اثاثوں کا خاکہ

ارب روپے	دسمبر 2021ء	دسمبر 2022ء	دسمبر 2023ء
انتظام اثاثہ کمپنیاں / سرمایہ کاری مشیر (ذاتی اثاثے)	46	48	58
میچوئل فنڈز	1,192	1,574	2,232
پنشن فنڈز	40	44	61
تزدان	374	358	547
مجموعی زیر انتظام اثاثے	1,605	1,976	2,840
انتظام خطر کمپنیاں	8	9	13
ریٹیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ فرسٹ	67	168	168
پرائیویٹ اور دی سی فرمز	0	0	0
پرائیویٹ فنڈز	10	12	10
مضاربہ ادارے	57	65	56
لیزنگ کمپنیاں	5	6	6
مکاناتی مالکاری کمپنیاں	0	1	1
سرمایہ کاری مالکاری کارپوریشن	78	109	100
غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیاں	146	168	195
مجموعی اثاثے	2,023	2,563	3,447

ماخذ: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان

میوچوئل فنڈز میں مضبوط نمو نے نان بینک مالی اداروں میں ان کے اثاثوں کو مزید بڑھا دیا۔۔۔

سال بھر کے دوران میوچوئل فنڈز میں 41.8 فیصد کی قابل ذکر نمود درج کی گئی، جس میں غیر بینک مالی اداروں کی مجموعی اساس سرمایہ کا حصہ 64.7 فیصد ہے، جس میں بنیادی کردار اسلامی آمدنی اور منی مارکیٹ فنڈز کا ہے۔ نمو میں نمایاں اضافہ سال کے آخر میں ہوا، جب معاشی اور سیاسی غیر یقینی صورت حال میں بہتری آئی، اور اسٹیٹ بینک نے مالی سال 23ء کی پہلی ششماہی میں پالیسی ریٹ

نان بینک مالی اداروں کا شعبہ اور اس کی وسیع تر مالی خدمات معیشت کے لیے کلیدی اہمیت رکھتی ہیں۔ اگرچہ، پاکستان میں مالی نظام بینکوں پر مرکوز ہے جبکہ مالی نظام کی اساس سرمایہ میں نان بینک مالی اداروں کا حصہ صرف 5.8 فیصد ہے، تاہم، یہ گزشتہ برسوں کے دوران مستحکم رفتار سے بڑھ رہا ہے اور کچھ کلیدی نان بینک مالی خدمات فراہم کرتا ہے۔

2023ء میں نان بینک مالی اداروں نے دہائیوں سے بلند مہنگائی کے دباؤ، معاشی سرگرمیوں میں کمی، سیاسی غیر یقینی کے حالات اور بیرونی کھاتے کے عدم توازن کے باعث بلند شرح سود کے ماحول میں کام کیا، اس کے باوجود، اس شعبے نے 2023ء میں 34.5 فیصد (2022ء میں 26.7 فیصد) کی نمایاں نمود درج کی، جو کم و بیش تنہا انتظام اثاثہ زمرے² کے باعث سامنے آئی، اس زمرے کا غیر بینک مالی اداروں کے اثاثوں میں 89.6 فیصد غالب حصہ ہے (جدول 6.2.1)

6.2.1 انتظام اثاثہ کا حصہ

انتظام اثاثہ کے زمرے نے اپنی اساس سرمایہ کو 3,089 ارب روپے تک بڑھادیا، جس سے 2023ء میں 39.6 فیصد کی متاثر کن نمو ظاہر ہوتی ہے، جبکہ 2022ء میں حجم 27.5 فیصد تھا۔ اس زمرے پر میوچوئل فنڈز اور وں کا غلبہ ہے۔ 2023ء میں انتظام اثاثہ زمرے کے زیر انتظام اثاثوں میں³ 43.7 فیصد کی بڑی نمود درج کی گئی جس کا سبب میوچوئل فنڈز اور وں دونوں میں مضبوط اضافہ ہونا ہے۔

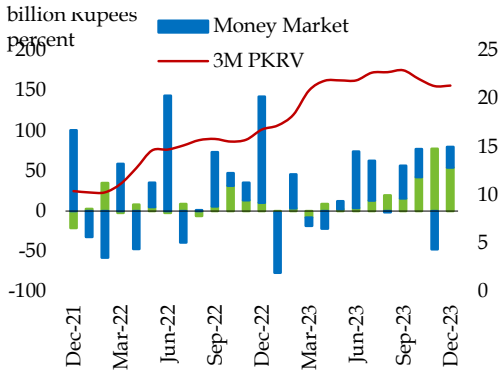
¹ تجزیہ کے مقصد سے غیر بینک مالی اداروں میں غیر بینک مالی کمپنیاں، ریٹیل اسٹیٹ سرمایہ کاری فرسٹ (REITs) اور مضاربہ کمپنیاں کو شامل کیا گیا ہے۔ منسوخ شدہ کمپنیز آرڈیننس، 1984ء کے سیکشن 282 میں (جس میں حصہ VIII A - سیکشن 282 A سے 282 N پر مشتمل ہے۔ منسوخ نہیں ہوتا ہے اور NBFCs پر لاگو ہوتا ہے)، غیر بینک مالکاری کمپنیاں (NBFCs) کمیشن سے لائسنس یافتہ کمپنیوں کو شامل کیا گیا، جن میں شامل ہیں، سرمایہ کاری مالکاری خدمات، لیزنگ، مکاناتی مالکاری خدمات، مخاطرہ سرمایہ کاری ادارے، ڈسکاؤنٹنگ سروسز، سرمایہ کاری مشاورتی خدمات، انتظام اثاثہ خدمات، اور کاروباری کوئی دوسری شکل جس کی وفاقی حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری گزرت میں اعلیٰ کے ذریعے وضاحت کرتی ہے۔ غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیاں (NBMFCS) بھی غیر بینک مالکاری کمپنیوں میں شامل ہیں۔

² انتظام اثاثہ کے زمرے میں شامل ہیں: انتظام اثاثہ کمپنیاں، سرمایہ کاری مشیر (IAs)، ریٹیل اسٹیٹ سرمایہ کاری فرسٹ (REITs)، میوچوئل فنڈز، پنشن فنڈز، پرائیویٹ ایکویٹی (PE) فنڈز، اور صوابدیدی / غیر صوابدیدی۔

³ زیر انتظام اثاثوں (AUM) میں میوچوئل فنڈز کے اثاثے، پنشن فنڈز، اور انتظام اثاثہ کمپنیوں، سرمایہ کاری مشیر اداروں کے زیر انتظام زیر انتظام شامل ہیں۔

مجموعی طور پر 600 بی پی ایس بڑھانے کے بعد مالی سال 23ء کی دوسری ششماہی میں ریٹ برقرار رکھا۔

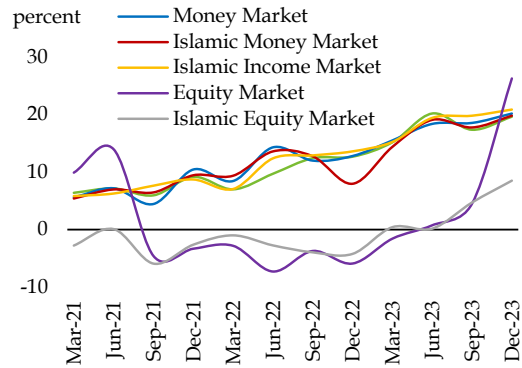
شکل 6.2.2 الف: منی اور انکم فنڈز کی خالص فروخت



Source: Mutual Funds Association of Pakistan

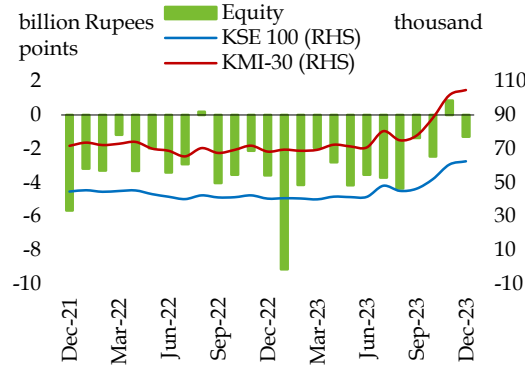
2023ء کے دوران سرمایہ کار قرض کے آلات کو سرمایہ کاری کے لیے ترجیح دینا جاری رکھا، کیونکہ انہوں نے کم سطح کے خطرے کی پیشکش کی اور ایکویٹی فنڈز کی نسبت بہتر منافع حاصل کیا (شکل 6.2.1)۔ زیر انتظام اثاثوں میں اضافہ بنیادی طور پر 2023ء میں خالص فروخت میں اضافے کی وجہ ہوا تھا، جو بلند نفع پر منتج ہوا (شکل 6.2.2 الف)۔

شکل 6.2.1 ب: میوچل فنڈز کے سرمایہ کار



Source: Mutual Funds Association of Pakistan

شکل 6.2.2 ب: ایکویٹی فنڈز کی خالص فروخت



Source: Mutual Funds Association of Pakistan & Pakistan Stock Exchange

2022ء اور مالی سال 23ء کی پہلی ششماہی میں سکڑنے کے بعد 2023ء کی دوسری ششماہی میں ایکویٹی فنڈز کی اساس سرمایہ میں اضافہ ہو گیا، کیونکہ کے ایس سی 100 انڈیکس میں اقتصادی منظر نامے اور آئی ایم ایف - ایس بی اے پروگرام کے حصول، عام انتخابات کے شیڈول پر ابہام کے خاتمے، سیاسی غیر یقینی کی صورت حال میں کمی، اور بہتر کارپوریٹ نفع جیسی بہتر پیش رفتوں کے باعث تیزی سے اضافہ دیکھا گیا۔ مجموعی طور پر ایکویٹی فنڈز میں 2023ء میں 9.1 فیصد اضافہ ہوا، جو 2022ء کے 169.4 ارب روپے سے بڑھ کر 2023ء میں 202.8 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ اس نمو کو بنیادی طور پر خالص مالیت اثاثے (NAV) میں اضافے سے منسوب کیا گیا۔ جہاں تک خالص فروخت کا تعلق ہے، ایکویٹی مارکیٹ کو 2023ء میں ایکویٹی بھنوائے جانے (redemptions) کا سامنا کرنا پڑا (شکل 6.2.2 ب)۔

حسب سابق 2023ء میں بھی انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں (انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں) کی تعداد 29 رہی۔ تاہم، ان کی اپنی اساس سرمایہ 2022ء کے 48 ارب روپے سے بڑھ کر 2023ء میں 58 ارب روپے تک پہنچ گئی، جو 20.7 فیصد کی مضبوط نمو کو ظاہر کرتا ہے۔ انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں کے زیر انتظام فنڈز اور منصوبوں کی تعداد بھی 313 سے بڑھ کر 345 تک جا پہنچی جبکہ مجموعی زیر انتظام اثاثے 2022ء کے 1,574 ارب روپے سے بڑھ کر 2023ء میں 2,232 ارب روپے تک پہنچ گئے۔

مزید برآں، اسلامی انکم اور منی مارکیٹ فنڈز میں بھی قابل ذکر اضافہ ہوا، کیونکہ ان کی اساس سرمایہ کی نمو تقریباً روایتی بینکوں کے ہم پلہ رہی۔ 2023ء میں اسلامی منی مارکیٹ اور انکم فنڈز 68.4 فیصد بڑھ کر 882 ارب روپے تک پہنچ گئے، جبکہ روایتی منی مارکیٹ اور انکم فنڈز 19.1 فیصد بڑھ کر 895 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ شریعت سے ہم آہنگ سرمایہ کاری پر غور کرنے کے ساتھ ساتھ ہو سکتا ہے کہ اسلامی بینکوں کے پخت اکاؤنٹس، جو عام طور پر ڈپازٹرز کو نسبتاً کم منافع دیتے ہیں، کی نسبت اسلامی فنڈز پر بلند نفع نے سرمایہ کاروں کو فنڈز کی طرف زیادہ راغب کیا ہو۔

دراصل، پالیسی ساز سرمایہ کاری کے مواقع بڑھانے اور انہیں متنوع بنانے کے لیے قلیل مدتی اسلامی قرضہ آلات کے ممکنہ اجرا پر غور کر رہے ہیں، خاص طور پر اسلامی منی مارکیٹ میں۔⁴

مجموعی طور پر میوچوئل فنڈز نے پست خطرے کے خاکے کو برقرار رکھا۔۔۔

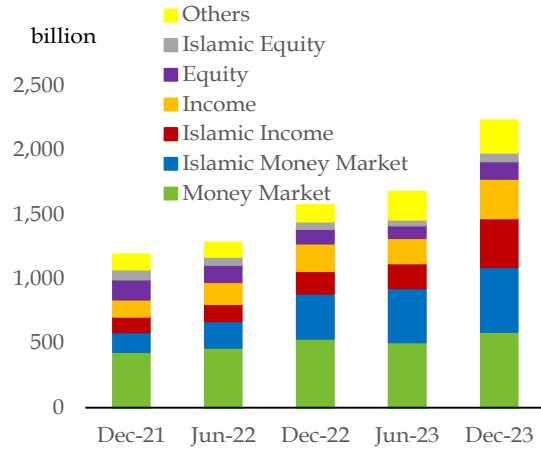
میوچوئل فنڈز کے اثاثوں کا اختصاص اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ بینک بیلنس، سرکاری تمسکات، اور مالی اداروں کے پاس جمع رقوم کا منی اور انکم فنڈز میں بلند حصہ ہے۔ محدود خطرہ قرض، ان سرمایہ کاریوں کی دستیاب سیالیت، اور ملکی بینکاری شعبے کی مستحکم کارکردگی اور پلک کے پیش نظر، میوچوئل فنڈز کی ان سرمایہ کاریوں اور فنڈز کے اختصاص کو محدود خطرات کا سامنا ہوتا ہے (شکل 6.2.4)۔

کے معیار اور اثاثوں کے معیار کے لحاظ سے، میوچوئل فنڈز کی صنعت کے مجموعی درجہ اثاثے بھی 2023ء میں 3.5 ارب روپے سے کم ہو کر 2.3 ارب روپے رہ گئے، جو زیر انتظام اثاثوں کا صرف 0.1 فیصد بنتا ہے۔

منی مارکیٹ فنڈز کا غلبہ بدستور جاری رہا جبکہ انکم فنڈز کا بھی اثاثوں میں حصہ بڑھ گیا۔۔۔

میوچوئل فنڈز کے اجزائے ترکیبی میں منی مارکیٹ فنڈز کا غلبہ رہا، اس امر کے باوجود کہ 2022ء میں اثاثے 56.2 فیصد تھے جو آخر 2023ء میں کم ہو کر 48.8 فیصد رہ گئی۔ قابل ذکر نمو کے بعد، میوچوئل فنڈز کے اثاثوں میں انکم مارکیٹ فنڈز کا حصہ، خاص طور پر 2023ء کی دوسری ششماہی میں، 2022ء میں 24.8 فیصد سے بڑھ کر 2023ء میں 30.8 فیصد پہنچ گیا (شکل 6.2.3)۔

شکل 6.2.3: میوچوئل فنڈز کے اجزائے ترکیبی



Source: Securities and Exchange Commission of Pakistan

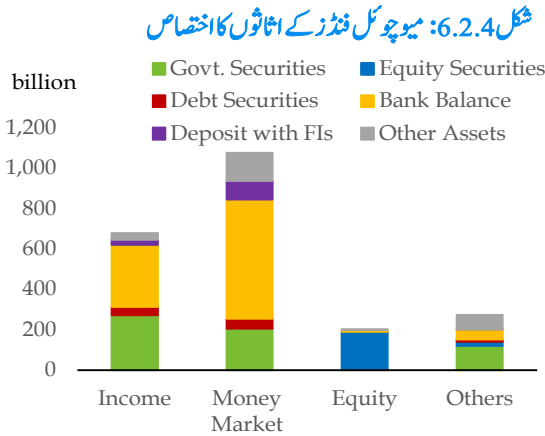
تاہم، 2023ء کے دوران میوچوئل فنڈز میں منی اور انکم فنڈز کا حجم 1,777 ارب روپے تک پہنچ گیا، جو اس کا تقریباً 79.6 فیصد بنتا ہے۔ بلند سودی شرح کے ماحول نے قرضہ منڈی میں مسابقت کو بڑھادیا ہے کیونکہ سرمایہ کاری کے دستیاب مواقع محدود ہیں۔ اس سے رقوم کے ممکنہ ارتکاز کے خطرات پیش آسکتے ہیں۔ بالخصوص، ثانوی مارکیٹ میں چھ ماہ یا اس سے کم کی عرصیت والے قلیل مدتی آلات کی محدود دستیابی کے پیش نظر، منی مارکیٹ کو خاطر خواہ قلیل مدتی سرمایہ کاری کے مواقع کی نشاندہی کرنے میں چیلنجز کا سامنا ہے۔

⁴ سالانہ رپورٹ 2023ء، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP)

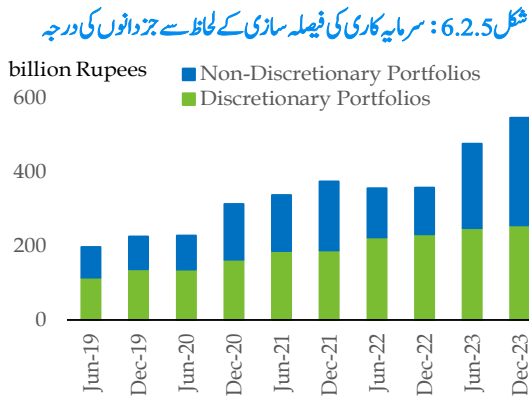
مالی استحکام کا جائزہ، 2023ء

جزدانوں نے بھی غیر صوابدیدی جزدانوں کے باعث متاثر کن نمو درج کی ---

منڈی میں حصے کے اعتبار سے غیر بینک مالی اداروں میں میوچوئل فنڈز کے بعد جزدانوں (زیر انتظام) کا سب سے زیادہ حصہ ہے۔



Source: Securities and Exchange Commission of Pakistan



Source: Securities and Exchange Commission of Pakistan

ضابطہ کاری کی طرف سے وسیع پیمانے پر رسائی کی کوششوں کے ساتھ ساتھ رینیل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ ضوابط میں ترامیم کی وجہ سے 2023ء میں اسکیموں کی تعداد 11 سے 15 تک بڑھ گئی۔ تاہم، رینیل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ شعبے کے اساس سرمایہ 2022ء میں 167.6 ارب روپے سے بڑھ کر 2023ء میں 168.4 ارب روپے تک پہنچ گئی، جس کی بنیادی وجہ ملک میں اقتصادی سرگرمیوں میں

2023ء میں 52.9 فیصد کے قابل ذکر اضافے سے بڑھ کر 547 ارب روپے (2022ء میں 358 ارب روپے) تک پہنچ گئے، ان میں 2022ء کے دوران معمولی سکڑاؤ آیا تھا۔ نمو کارکنار غیر صوابدیدی جزدانوں میں تھا، کیونکہ اس کے اثاثے 2022ء میں 126 ارب روپے سے بڑھ کر 2023ء کے دوران مجموعی 291 ارب روپے تک پہنچ گئے، جس کے نتیجے میں 2023ء کے دوران مجموعی اثاثوں میں اس کا حصہ بڑھ کر 53.1 فیصد تک جا پہنچا (2022ء میں 35.3 فیصد) (شکل 6.2.5)۔

2023ء میں اقتصادی سرگرمیوں میں کمی اور پالیسی کی غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے رینیل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ (REIT) شعبے کو سست روی کا سامنا کرنا پڑا۔۔۔

حالیہ برسوں میں رینیل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ (REIT) کا شعبہ چھوٹے سرمایہ کاروں کے لیے سرمایہ کاری کی ایک نئی راہ کے طور پر ابھرا ہے، جس کی مدد سے وہ رینیل اسٹیٹ کے منصوبوں میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔ اگرچہ، 2023ء میں رینیل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ کی مزید آٹھ انتظامی کمپنیوں (RMCs) کو لائسنس دیا گیا تھا، جس سے رینیل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ کی انتظامی کمپنیوں کی کل تعداد 24 ہو گئی، ان کمپنیوں میں سے صرف چار کمپنیاں 2023ء کے آخر تک سرمایہ کاروں کو رینیل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ کی اسکیموں کی پیش کش کر رہی تھیں۔

اہل سرمایہ کاروں (وہ شخص جو کم از کم 30 لاکھ روپے کی سرمایہ کاری کی پیشکش کرے) کی سرمایہ کاری جزدان (زیر انتظام) کہلاتی ہے، جو سرمایہ کاری مشیر اداروں کے زیر انتظام ہوتی ہیں۔ "صوابدیدی جزدان" کے تحت، سرمایہ کاری کے فیصلے کلائنٹس کی جانب سے سرمایہ کاری مشیر ادارے کے ذریعے کیے جاتے ہیں اور ان پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ جبکہ "غیر صوابدیدی جزدان" کے تحت، سرمایہ کاری کے فیصلے کلائنٹس کی تحریری ہدایات کے مطابق کیے جاتے ہیں۔ رینیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ (REITs) سرمایہ کاری کی وہ اسکیمیں ہیں جو آمدنی پیدا کرنے والی رینیل اسٹیٹ کی مالک ہیں اور اکثر ویشتر ان کے انتظام میں فعال کردار کی حامل ہوتی ہیں۔ اس طرح کی اسکیموں کے ذریعے، سرمایہ کار رینیل اسٹیٹ کے مختلف زمروں میں آمدنی پیدا کرنے والی جائیداد کی ملکیت اور فعالیت حاصل یا مالکاری کر سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے، براؤن ملاحظہ کیجیے:

<https://invest.gov.pk/sites/default/files/2020-08/REITS%20FAQs.pdf>

خیبر پختونخوا حکومت نے اپنے ملازمین کے لیے 2023ء میں رضا کارانہ پنشن سکیم (VPS) کا آغاز کیا جنہوں نے 07 جون 2022ء کو یا اس کے بعد سرکاری ملازمت میں شمولیت اختیار کی تھی۔ اس اسکیم میں، ملازمین اور آجروں دونوں کے زبرد تعاون کی سرمایہ کاری کی جاتی ہے اور اس سے حاصل ہونے والی رقم کو ریٹائرمنٹ پر پنشن اور / یا دیگر فوائد خریدنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس اقدام سے بڑھتے ہوئے عوامی پنشن بل کے مسئلے کو حل کرنے اور مالیاتی گنجائش کے موثر انتظام میں سہولت ملے گی۔

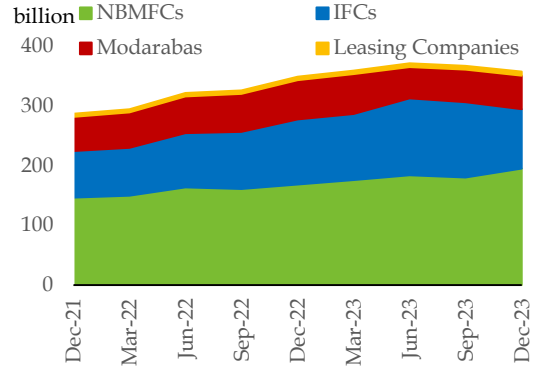
6.2.2 غیر بینک مالی اداروں کا قرض گارزمرہ

بلند شرح سود اور معاشی بد حالی نے غیر بینک مالی اداروں کے قرض دینے والے زمرے کو کافی دشواریوں سے دوچار کیا۔⁷ غیر بینک مالی اداروں کے شعبے کا قرض دینے والے زمرے میں حصہ 10.4 فیصد ہے۔ اس زمرے کی اساس سرمایہ 2023ء میں معمولی اضافے سے 2.4 فیصد بڑھ کر 357.8 ارب روپے تک پہنچ گئی، جس میں پچھلے سال 21.6 فیصد نمو ہوئی تھی۔ 2023ء میں معمولی نمو ہو گئی کے دباؤ اور معاشی سرگرمیوں میں کمی کے باعث دوران سال بلند پالیسی کی شرح کے اثرات ظاہر کرتی ہے۔ غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں (NBMFCs) نے قرض گار زمرے میں نمو کا مظاہرہ کیا، جبکہ زیر جائزہ سال کے دوران سرمایہ کاری مائیکرو فنانس کمپنیوں (سرمایہ کاری مائیکرو فنانس کمپنیوں) اور مضاربہ اداروں نے سکڑاؤ کا سامنا کیا (شکل 6.2.6)۔

قرض دینے والے غیر بینک مالی اداروں کے قرضوں کا میں غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیاں حاوی رہیں۔ غیر بینک مالی اداروں کے قرض دینے والے زمرے کے قرضوں کا میں جو توسیع ہوئی تھی، وہ 2023ء میں گھٹ کر 8.3 فیصد (2022ء میں 28.7 فیصد) رہ گئی، جس کی وجہ معاشی دباؤ کے حالات ہیں، اور نجی شعبے کو قرضوں میں کمی سے اس کی عکاسی ہوتی ہے (شکل 6.2.7)۔

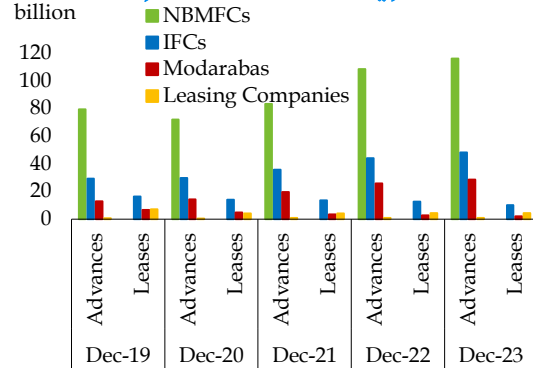
کمی، پست کاروباری احساسات اور غیر یقینی سیاسی صورت حال کے باعث 2023ء کے دوران ریکل اسٹیٹ شعبے میں ست روی آنا ہے۔

شکل 6.2.6: قرض گار غیر بینک مالی اداروں کے اثاثے



Source: Securities and Exchange Commission of Pakistan

شکل 6.2.7: غیر بینک مالی اداروں کے قرضے اور لیز



Source: Securities and Exchange Commission of Pakistan

پنشن فنڈز 2023ء میں مضبوط نمو درج کی، حالانکہ مجموعی غیر بینک مالی اداروں کے شعبے میں ان کا حصہ کم رہا۔۔۔

پنشن فنڈز نے بھی 2023ء میں 39.3 فیصد کی مضبوط نمو درج کی، جس سے اثاثہ کی بنیاد 44 ارب روپے سے بڑھ کر 61 ارب روپے ہو گئی۔ روایتی اور شریعت کے مطابق پنشن فنڈز دونوں نے ترقی میں حصہ لیا۔

⁷ قرض دینے والے غیر بینک مالی اداروں (جنہیں انتظام اثاثہ زمرہ سے ہٹ کے شمار کیا جاتا ہے) میں لیزنگ کمپنیاں، مضاربہ ادارے، سرمایہ کاری مائیکرو فنانس کمپنیاں، ہاؤسنگ فنانس کمپنیاں، غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیاں وغیرہ شامل ہیں۔

درجہ بند سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کے شعبے کے اثاثوں میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آیا کیونکہ نئے اندراج سے قرضوں کے کو تقویت دینے میں مدد ملی۔۔۔

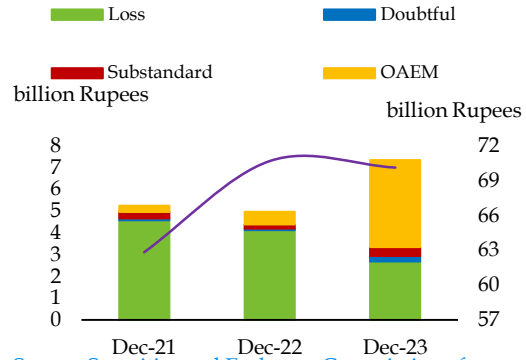
اگرچہ، چند نئے فریقوں نے سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کے شعبے میں قدم رکھا، تاہم سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کی اساس سرمایہ 2022ء کی سطح سے 8.4 فیصد کم ہو کر 109 ارب روپے کی نسبت 2023ء میں 100 ارب روپے رہ گئی۔ سرمایہ کاری اور ڈپازٹس میں کمی اساس سرمایہ میں سکڑاؤ کا باعث بنی، جبکہ 2023ء کے دوران قرضوں کے میں 9.5 فیصد کی معقول نمو درج کی گئی۔

سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کے شعبے پر دو اداروں کا غلبہ جاری رہا، جن کا اس شعبے کے اثاثوں میں حصہ تقریباً 68.9 فیصد ہے۔ یہ دو بڑی فرمیں قرضوں میں اضافے کی بھی محرک تھیں۔ مزید برآں، بنیادی طور پر مارکیٹ میں نئے فنٹیک اداروں کا بھی اندراج ہوا، جس نے قرضوں کے کو مزید فروغ دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ دو بڑی فرموں میں سے ایک زیادہ تر ایک ادارہ جاتی قرض گار کے طور پر کام کرتی ہے، جو غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں کو مالکاری فراہم کرتی ہے جبکہ حال ہی میں دوسری فرم نے لیز سے قرضوں تک اپنے کو توسیع دی۔

اس شعبے کے اثاثوں میں کمی بھی دو بڑی فرموں میں سے ایک کی وجہ سے ہوئی کیونکہ سال کے دوران بھر میں اس نے اپنے کچھ واجبات کی ادائیگی کے ہمراہ قرض گاری بڑھانے کے لیے اپنی تقریباً 80.7 فیصد سرمایہ کاری خرچ کر دی۔

2023ء میں سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کے شعبے کے درجہ بند اثاثے زبردست اضافے کے بعد، بالخصوص تخصیصی اثاثوں (OAEM) میں اضافے کی وجہ سے، 4.9 ارب روپے سے بڑھ کر 7.3 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ تاہم، یہ اضافہ وسیع البنیاد معلوم نہیں ہوتا اور لیز سے قرضوں کے میں منتقلی کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ اگرچہ، یہ کوئی فوری تشویش طلب امر نہیں ہے، البتہ مالی حالات میں موجودہ دباؤ توجہ اور انتظام خطر کی کوششوں کو بڑھانے کا متقاضی ہے تاکہ دباؤ کے حامل قرض کا موثر انتظام یقینی بنایا اور مزید بدعنوانیوں کا تدارک کیا جاسکے۔ مزید، مارکیٹ میں فنٹیک اداروں کی آمد کے باعث ضوابطی اور نگرانی فریم ورک کو بروقت بڑھانے کی ضرورت پیدا ہو گئی ہے تاکہ کارکردگی میں مزید بہتری لائی جاسکے اور ابھرتے ہوئے خطرات کا تدارک کیا جاسکے (شکل 6.2.8)۔

شکل 6.2.8: سرمایہ کاری مالکاری شعبے کے درجہ بند اثاثے



Source: Securities and Exchange Commission of Pakistan

غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں کی نمو سے قرض دینے والے زمرے میں ان کے اثاثوں کا حصہ بڑھ گیا۔۔۔

2023ء میں مشکل معاشی اور مالی ماحول کے باوجود غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں کی 15.6 فیصد کی نمو سے قرض دینے والے زمرے میں اس کے اثاثوں کا حصہ بڑھ 54.4 فیصد (2022ء میں 48.2 فیصد) تک پہنچ گیا۔

بلند شرح سود کے ماحول کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور معدوم ہوتی ہوئی اقتصادی سرگرمیوں، جو خاص طور پر معاشرے کے کم آمدنی والے طبقے کی ادائیگی کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہیں، نے غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں کے قرضوں کے میں توسیع روک دی، جس میں 2022ء میں 30.3 فیصد کی نسبت 2023ء کے دوران 7.0 فیصد کی معمولی شرح سے اضافہ ہوا۔ غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں کے کل اثاثوں میں قرضوں کا حصہ بھی 2022ء میں 64.6 فیصد سے کم ہو کر 2023ء میں 59.9 فیصد رہ گیا، کیونکہ غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں نے اپنی حکمت عملی کا رخ سرمایہ کاری اور بینکوں کے اختصا کی جانب موڑ دیا تاکہ نسبتاً کم خطرات پر زیادہ منافع حاصل کیا جاسکے۔

اگرچہ غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں نے 2023ء میں مضبوطی اور نمو کا مظاہرہ کیا ہے، طویل مدت کے لیے سخت مالی حالات غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں کے لیے چیلنجز کا باعث بن سکتے ہیں کیونکہ ان کے قرض گیروں کے پاس شدید اور طویل معاشی دھچکوں کو برداشت کرنے کے سکت خاص کمی ہے جبکہ ان اداروں کی مخصوص کاروباری نوعیت کی بنا پر ان کی آپریٹنگ لاگت بلند ہے۔

تفصیلات			دسمبر-21ء			دسمبر-22ء			دسمبر-23ء		
کل	بینکوں کا حصہ	مجموعہ میں بینک کا حصہ	کل	بینکوں کا حصہ	مجموعہ میں بینک کا حصہ	کل	بینکوں کا حصہ	مجموعہ میں بینک کا حصہ	کل	بینکوں کا حصہ	مجموعہ میں بینک کا حصہ
(i)	(ii)	(iii= ii/i)	(iv)	(v)	(vi= v/iv)	(vii)	(viii)	(ix= viii/vii)	(x)	(xi)	(xii= xi/xi)
ارب روپے	فیصد		ارب روپے	فیصد		ارب روپے	فیصد		ارب روپے	فیصد	
33	17	53.0	33	18	55.4	43	25	58.7	43	25	58.7
1,605	1,257	78.3	1,976	1,537	77.8	2,840	2,247	79.1	2,840	2,247	79.1
1,192	22	1.8	1,574	15	0.9	2,232	13	0.6	2,232	13	0.6
724	673	92.9	749	589	78.6	1,111.16	972	87.4	1,111.16	972	87.4
75	9	12.5	62	5	8.4	56	7	11.7	56	7	11.7
20	7	36.7	64	9	14.7	64	9	13.9	64	9	13.9
194	14	7.1	344	27	7.9	393	-	-	393	-	-

* متعلقہ مد میں بینک کے حصے کا مطلب درج ذیل ہے:

1. بینک کی زیر ملکیت انتظام اثاثہ کمپنی / سرمایہ کاری مشیروں کی ایکویٹی
2. بینک کی زیر ملکیت انتظام اثاثہ کمپنی / سرمایہ کاری مشیروں کے میوچوئل / پشن فنڈز اور جزدان
3. میوچوئل فنڈز ٹرسٹ میں بینکوں کی سرمایہ کاری
4. ڈپازٹس، سی او ڈی / ٹی ڈی آر / سی او آئی اور بینکوں کی طلبیدہ رقوم / اختصا ص میں میوچوئل فنڈز کی سرمایہ کاری
5. بینکوں کے عام حصص میں میوچوئل فنڈز کی سرمایہ کاری
6. بینکوں کے جاری کردہ ٹی ایف سیز / کمرشل پیپر / صکوک وغیرہ میں میوچوئل فنڈز کی سرمایہ کاری
7. میوچوئل فنڈز ٹرسٹ کے 20 بڑے یافتگان بینک (سرمایہ کاری کی مالیت)

ماخذ: سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان

مالی ماحول میں دباؤ کے باوجود مضاربہ اداروں کے قرضوں میں اضافہ دیکھا گیا۔۔۔

مضاربہ اداروں⁸ کے شعبے کی اساس سرمایہ 2022ء میں 65 ارب روپے سے کم ہو کر 2023ء میں 56 ارب روپے رہ گئی۔ تاہم، یہ اس امر کو بنیادی طور پر چند مضاربہ اداروں کے عام فہرستی کمپنیوں میں تبدیل کیے جانے کے ساتھ ساتھ ایک مضاربہ ادارے کے ایک ڈویژن کو علیحدہ کرنے سے منسوب کیا گیا ہے،

جس سے مضاربہ اداروں کی کل تعداد 2022ء میں 27 سے کم ہو کر 2023ء میں 22 رہ گئی۔

2023ء میں مضاربہ اداروں کے قرض میں 11.0 فیصد کی معقول نمو ہوئی، جس سے اس کا حجم بلند شرح سود کے باوجود 25.8 ارب روپے سے بڑھ کر 28.6 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ 2023ء کے دوران ذخائر میں بھی 5.5 فیصد کی معمولی

⁸ مضاربہ وہ اسلامی مالی ادارے ہوتے ہیں، جنہیں کوئی بھی کاروبار کرنے کی اجازت ہے، بشرطیکہ یہ شریعت کے مطابق ہو اور مدارس کے مذہبی بورڈ سے منظور شدہ ہو۔ مثال کے طور پر، مضاربہ ادارے اجارہ (لیزنگ)، مراستہ (لاگت مع فروخت)، مشارکہ (شرکت)، مشارکہ کو کم کرنے، سلام (موخر ترسیل کی فروخت) اور استعناع؛ اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری؛ حلال اشیاء کی تجارت؛ منصوبہ جاتی ماکاری سرگرمیوں کا انعقاد؛ اشیاء کی تیاری اور دیگر سرگرمیوں سے متعلق مالی سرگرمیاں انجام دے سکتے ہیں۔

زیادہ ایکویٹی لگادی۔ تاہم، بینکوں کی اساس سرمایہ کے پیش نظر، بینکاری شعبے کی میوچوئل فنڈز میں 13 ارب روپے کی سرمایہ کاری بہت کم ہے۔⁹ ان کے متعلقہ حجم کے ساتھ ساتھ میوچوئل فنڈ صنعت کے خاکہ خطر کو مد نظر رکھتے ہوئے، زیر جائزہ سال کے دوران انتظام اثاثہ شعبے سے بینکاری شعبے کو نظامی خطرات کی منتقلی اور بھرمار کم سے کم رہی۔

تاہم، بینکوں کی زیر ملکیت انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں کے زیر انتظام کل اثاثوں کا تقریباً 79.1 فیصد ہے جو متعلقہ بینکوں کی ساکھ کے لیے شعبے کی کارکردگی کے مضمرات کو نمایاں کرتا ہے، حالانکہ میوچوئل فنڈز میں بینکوں کی براہ راست سرمایہ کاری پست ہے۔ اس کے برعکس، میوچوئل فنڈز نے نسبتاً کم خطرے پر زیادہ منافع کے حصول کے لیے بینکاری مصنوعات جیسے ڈپازٹس اور تمسکات میں بھی اپنی سرمایہ لگایا۔ یہ امر میوچوئل فنڈز کی صنعت کے لیے بینکاری شعبے کی کارکردگی اور استحکام کے اہم کردار کی نشاندہی کرتا ہے (جدول 6.2.2)۔ اس کے باوجود، بینکاری شعبے استحکام اور مضبوطی اور اکتشافات کا حجم نسبتاً کم ہونے کی بنا پر بینکاری شعبے اور غیر بینک مالی اداروں کے شعبے کے درمیان اکتشاف کے حوالے سے نظامی خطرات قابل انتظام رہے۔

آگے چل کر، غیر بینک مالی اداروں کے شعبے کی کارکردگی کا انحصار معاشی بحالی، استحکام کے اقدامات اور آئی ایم ایف پروگرام، سیاسی استحکام اور اجناس کی عالمی منڈیوں پر جاری جغرافیائی سیاسی تنازعات کے اثرات پر ہوگا۔ سودی شرحوں، شرح مبادلہ اور معاشی سرگرمیوں کے باعث ان عوامل کا مالی ماحول پر واضح اثر پڑے گا، جو سرمایہ کاروں کی ترجیحات کے ساتھ ساتھ غیر بینک مالی اداروں کے شعبے کی حکمت عملی اور نمونے میں بھی اپنا حصہ ڈالے گا۔

شرح نمو درج کی گئی۔ شعبے کا ڈپازٹ تا اثاثہ جات تناسب 2022ء میں 28.0 فیصد سے بڑھ کر 2023ء میں 34.8 فیصد تک پہنچ گیا، جو 41.6 فیصد کے ایکویٹی تا اثاثہ تناسب کے قریب پہنچ گیا۔

شعبے کے متعدد تناسب میں بھی گزشتہ سال سے کمی کا رجحان جاری رہا، جو 2023ء میں مزید کم ہو کر 6.8 فیصد رہ گیا (2022ء میں 9.3 فیصد اور 21 میں 11.7 فیصد) اور اثاثوں کے معیار کے بہتر انتظام کی نشاندہی کرتا ہے۔

عام طور پر، مضاربہ اداروں کا شعبہ مضبوط ثابت ہوا ہے اور سال کی دوسری ششماہی کے دوران اثاثوں میں معمولی اضافہ ہوا ہے۔ تاہم، اس شعبے کو ایک مشکل کاروباری ماحول میں بہت سے چیلنجوں کا سامنا ہے جس میں مہنگائی اور بیرونی کھاتوں کے دباؤ، سخت اقتصادی پالیسیاں، اور معاشی سرگرمیوں میں سُست روی اور سرمایہ کاروں کی دلچسپی میں کمی آنا شامل ہیں۔

2023ء میں لیزنگ شعبے کی سرگرمیاں معدوم رہیں۔۔۔

پچھلے کچھ سالوں میں تقریباً 6 ارب روپے کے اثاثوں کا حامل لیزنگ شعبہ کم و بیش جمود کا شکار ہے۔ سال کے دوران مارکیٹ میں اس کی ایک اور نئی آمد نے اس کی اساس سرمایہ کو مزید سکڑنے سے بچا لیا۔

بینکنگ اور میوچوئل فنڈ شعبے کے درمیان باہمی ربط 2023ء میں قابل انتظام رہا۔۔۔

میوچوئل فنڈز کی صنعت میں بینکاری شعبے کے حصص میں سال بھر اضافہ ہوا کیونکہ بینکوں نے اپنے متعلقہ انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں میں

⁹ بینکاری شعبے کی اساس سرمایہ اور ایکویٹی بالترتیب 46.3 ٹریلین روپے اور 2.5 ٹریلین روپے ہے جبکہ آخر 2023ء میں زیر انتظام اثاثوں کا کل حجم 2.8 ٹریلین روپے رہا۔